



سوال

(416) دور کے ولی کے کروائے ہوئے نکاح کو قریب کے ولی کے ماننے پر درست کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کا اس کے بھائی نے نکاح کروایا بعد میں باپ نے اس سے اتفاق کر لیا جب ہم اس نکاح کو درست کرنا چاہیں تو ہم کیا کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی عورت کا بھائی اس کے باپ کی طرف سے وکیل بنے بغیر اس کا نکاح کروادے تو نکاح صحیح نہ ہوگا اگرچہ باپ بعد میں مستفق ہو جائے اور جب وہ اس نکاح کو صحیح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو باپ بذات خود اس لڑکی کا نیا نکاح کرے یا وہ وکیل مقرر کر دے جو اس کا نکاح کرے وہ وکیل خواہ اس کا بھائی ہو یا کوئی اور۔ (محمد بن ابراہیم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 353

محدث فتویٰ